ریاست نیویارک کا رازداری کا قانون اور ایچ آئی وی
صحت عامہ کا قانون، آرٹیکل 27-F

صحت عامہ کا قانون، آرٹیکل 27-F کیا ہے؟

آرٹیکل 27-F ریاست نیویارک کے صحت عامہ کے قانون کا سیکشن ہے جو کسی ایسے شخص کی رازداری اور پوشیدگی کا تحفظ کرتا ہے:

- جس کا ایچ آئی وی کے لیے ٹیسٹ کیا گیا ہو؛
- جو ایچ آئی وی سے ایکسپوز ہوا ہو؛
- جس کی ایچ آئی وی یا ایچ آئی وی/ایڈز سے متعلقہ بیماری کے ساتھ زندگی گزارنے کی تشخیص ہوئی ہو؛ یا
- جس کا ایچ آئی وی یا ایچ آئی وی/ایڈز سے متعلقہ بیماری کا علاج کیا گیا ہو۔

صحت عامہ کا قانون، آرٹیکل 27-F:

- تقاضا کرتا ہے کہ تیرہ سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہر فرد کو صحت کی معمول کی دیکھ بھال کے ایک حصے کے طور پر کم از کم ایک بار ایچ آئی وی ٹیسٹ کی پیشکش کی جائے؛
- تقاضا کرتا ہے کہ، کچھ استثنات کے ساتھ، کسی شخص کی ایچ آئی وی کی کیفیت کے بارے میں معلومات صرف اس صورت میں منکشف (دوسروں کے ساتھ شیئر) کی جا سکتی ہیں اگر وہ شخص ایچ آئی وی ریلیز فارم پر دستخط کرے یا اگر فارم پر اس فرد کے قانونی طور پر مقرر کردہ سرپرست یا صحت کی دیکھ بھال کے پراکسی کے دستخط ہوں؛
- ایسے افراد اور سہولت گاہوں پر لاگو ہوتا ہے جو کسی ایسے شخص کو براہ راست صحت کی دیکھ بھال کی خدمات یا سماجی خدمات فراہم کرتے ہوں جو مناسب طریقے سے عمل درآمد کردہ ایچ آئی وی ریلیز فارم کے مطابق کسی شخص کے بارے میں ایچ آئی وی سے متعلقہ معلومات وصول کرتا ہے؛
- تقاضا کرتا ہے کہ کوئی بھی ایسا شخص یا سہولت گاہ جس کا کام آرٹیکل 27-F کے تحت آتا ہے اور جسے ایچ آئی وی سے متعلق معلومات موصول ہوتی ہیں، اسے ان معلومات کو رازداری میں **رکھنا چاہیئے**، جیسا کہ قانون کا تقاضا ہے۔

HIV سے متعلق رازدارانہ معلومات کیا ہوتی ہیں؟

یہ کوئی بھی ایسی معلومات ہوتی ہیں جو بتاتی ہیں کہ:

- کسی شخص نے ایچ آئی وی سے متعلق ٹیسٹ (جیسے ایچ آئی وی اینٹی باڈی ٹیسٹ، سی ڈی 4 ٹیسٹ، وائرل لوڈ ٹیسٹ، پولیمریز چین ری ایکشن (polymerase chain reaction, PCR) ٹیسٹ، یا کوئی دیگر ٹیسٹ، کروایا تھا؛
- کسی شخص کو ایچ آئی وی، ایچ آئی وی سے متعلقہ بیماری، یا ایڈز کے ساتھ زندگی گزارنے کی تشخیص ہوئی ہے؛
- کوئی شخص ایچ آئی وی سے ایکسپوز ہوا ہے؛
- کوئی شخص ان عارضوں میں سے کسی ایک میں مبتلا ہے، بشمول اس شخص کے جنسی روابط والے یا سوئی کا اشتراک کرنے والے افراد کے بارے میں معلومات؛ یا
- کوئی شخص ایچ آئی وی کے ساتھ زندگی گزارنے والے کے طور پر تشخیص شدہ شخص کا پارٹنر یا اس کے ساتھ جنسی ربط/ نشہ آور اشیاء کا اشتراک کرنے والا فرد ہے۔

کن حالات میں کسی شخص کو ایچ آئی وی ٹیسٹ کی پیشکش کی جاتی ہے؟

صحت کی دیکھ بھال کے مندرجہ ذیل مقامات پر فراہم کی جانے والی معمول کی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے ایک حصے کے طور پر 13 سال یا اس سے زیادہ عمر کے تمام مریضوں کو کم از کم ایک بار ایچ آئی وی کی جانچ کی پیشکش کی جانی چاہیئے:

- تشخیصی اور معالجاتی مراکز میں بنیادی دیکھ بھال کی خدمات (بشمول اسکولوں میں موجود کلینک اور خاندانی منصوبہ بندی کی سائٹس)
- ہسپتالوں کے بیرونی مریضوں کے شعبوں میں بنیادی دیکھ بھال کی خدمات
- ہسپتالوں کے داخل مریضوں کے شعبے
- ایمرجنسی شعبے

مقام سے قطع نظر ایچ آئی وی کی جانچ بنیادی دیکھ بھال فراہم کرنے والے معالجین، معاون معالجین، نرس پریکٹیشنرز یا دائیوں، یا ان کے نمائندوں، کی طرف سے پیش کی جانی چاہیئے۔
بنیادی دیکھ بھال سے مراد مندرجہ ذیل طبی شعبے ہیں:

- فیملی میڈیسن
- عمومی طب اطفال
- بنیادی دیکھ بھال
- انٹرنل میڈیسن
- بنیادی دیکھ بھال دایہ گیری/امراض نسواں

ایچ آئی وی کی جانچ پیش کرنے کے تقاضے کے تین استثنات ہیں:

- اگر کسی فرد کا جان لیوا ایمرجنسی کے لیے علاج کیا جا رہا ہو؛
- اگر کسی فرد کو پہلے ایچ آئی وی کی پیشکش کی گئی ہو یا اس کا پہلے ہی ٹیسٹ ہو چکا ہو (جب تک کہ حالیہ خطرے کے رویے کی وجہ سے بصورت دیگر ضرورت نہ ہو)؛
- اگر خدمات مہیا کرنے والے فراہم کنندہ نے کسی فرد میں رضامندی دینے کی ذہنی صلاحیت کی کمی کا تعین کیا ہو۔

کیا ایچ آئی وی ٹیسٹ کے لیے رضامندی ضروری ہے؟

ریاست نیویارک کا قانون تقاضا کرتا ہے کہ کسی شخص کا ایچ آئی وی ٹیسٹ کروانے سے پہلے اسے مطلع کیا جائے، بشمول یہ مطلع کیا جانا کہ اسے ایچ آئی وی ٹیسٹ سے انکار کرنے کا حق حاصل ہے۔ 28 نومبر 2016 سے نافذ العمل صحت عامہ کے قانون کی اپ ڈیٹس تحریری یا زبانی طور پر ایچ آئی وی ٹیسٹ کے لیے رضامندی حاصل کرنے کے تقاضے کو ختم کرتی ہیں، بشمول ریاست نیویارک کی اصلاحی سہولیات میں ایچ آئی وی کی جانچ کے لیے تحریری رضامندی کا خاتمہ اور رضامندی کے فارموں کے حوالہ جات کو ہٹانا۔ صحت عامہ کے قانون کو اپ ڈیٹ کرنے کا مقصد ایچ آئی وی ٹیسٹنگ کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ختم کرنا اور ایچ آئی وی ٹیسٹنگ کو اس طریقے سے تقابل موازنہ بنانا ہے جس طرح دوسرے اہم لیبارٹری ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ ایچ آئی وی کی جانچ پہلے کی طرح رضاکارانہ ہی ہے اور مریضوں کو ایچ آئی وی ٹیسٹ سے انکار کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن جانچ کے لیے تحریری یا زبانی رضامندی حاصل کرنا اب کسی بھی مقام پر ضروری نہیں ہے۔ مریضوں کو زبانی طور پر بتایا جانا چاہیئے کہ ایچ آئی وی ٹیسٹ کیا جا رہا ہے۔ اگر مریض ایچ آئی وی ٹیسٹ پر اعتراض کرتا ہے، تو اسے مریض کے طبی ریکارڈ میں نوٹ کیا جانا چاہیئے۔

کیا نابالغان اپنے ایچ آئی وی ٹیسٹ، ایچ آئی وی کے علاج اور ایچ آئی وی سے بچاؤ کی خدمات کے لیے رضامندی دے سکتے ہیں؟

جی ہاں۔ نابالغوں میں والدین کی شمولیت کے بغیر ایچ آئی وی ٹیسٹ کے لیے رضامندی دینے کی اہلیت ہوتی ہے۔ انہیں ایچ آئی وی کے بارے میں مطلوبہ معلومات فراہم کی جانی چاہیئیں اور بتایا جانا چاہیئے کہ انہیں ایچ آئی وی ٹیسٹ سے انکار کرنے کا حق حاصل ہے۔ 2016 میں صحت عامہ کے ضابطے کی اپ ڈیٹس بھی اب نابالغوں کو ایچ آئی وی کے علاج اور ایچ آئی وی سے بچاؤ کی خدمات کے لیے رضامندی دینے کی اجازت دیتی ہیں، بشمول قبل از ایکسپوژر پروفیلیکسس (pre-exposure prophylaxis, PrEP) اور بعد از ایکسپوژر پروفیلیکسس (post-exposure prophylaxis, PEP)۔

ایچ آئی وی ٹیسٹ کروانے سے پہلے کسی شخص کو کیا معلومات دینی چاہیئیں؟

ایچ آئی وی کی تشخیصی جانچ کرنے سے پہلے، ایچ آئی وی کے بارے میں معلومات زبانی طور پر، تحریری طور پر، اشارے کے ذریعے یا مریض کے لیے کسی دوسرے دوستانہ آڈیو ویژول فارمیٹ میں فراہم کی جانی چاہیئے۔ NYS DOH کے ایچ آئی وی کی جانچ کے کلینک کا پوسٹر کسی نمایاں جگہ پر لگانا یا ایچ آئی وی کی جانچ کے موضوع پر مریضوں کو NYS DOH کے مریضوں کے لیے بروشر فراہم کرنا ان معلومات کو مریضوں تک پہنچانے کے آسان طریقے ہیں۔ جانچ کے پوسٹر اور بروشر سات مختلف زبانوں میں دستیاب ہیں اور دونوں یہاں مل سکتے ہیں:
https://www.health.ny.gov/diseases/aids/consumers/testing/index.htm

معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے دستخط شدہ ریلیز فارم کا ہونا کب ضروری ہے؟

عام طور پر، ایچ آئی وی سے متعلق معلومات کا انکشاف صرف اسی صورت میں کیا جا سکتا ہے جب وہ شخص کسی منظور شدہ ایچ آئی وی ریلیز فارم پر دستخط کرے۔ مثال کے طور پر، کوئی طبی فراہم کنندہ کسی شخص کے طبی ریکارڈ سے ایچ آئی وی کی رازدارانہ معلومات کا کسی کیس مینیجر یا کمیونٹی پر مبنی تنظیم کے عملے کے کسی فرد کے ساتھ بغیر دستخط شدہ ریلیز فارم کے اشتراک نہیں کر سکتا۔ طبی ریکارڈ میں موجود ایچ آئی وی سے متعلق معلومات کا کسی بھی مقصد کی خاطر کسی غیر طبی فراہم کنندہ پر انکشاف کرنے، بشمول دیکھ بھال سے ربط جوڑنے، کے لیے ایک مخصوص دستخط شدہ ریلیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے DOH فارم 2557 'طبی معلومات اور ایچ آئی وی سے متعلق رازدارانہ معلومات کی ریلیز کے لیے اجازت' استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ فارم ایچ آئی وی سے متعلق اور غیر متعلق، دونوں قسم کی معلومات ریلیز کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ جب ریلیز کی جانے والی معلومات میں الکحل یا نشہ آور اشیاء کے استعمال کے بارے میں معلومات شامل ہوں جو وفاقی ضابطہ 42-CFR حصہ 2 کے تحت اضافی طور پر تحفظ یافتہ ہیں، تو DOH فارم 5032 بعنوان 'صحت کی معلومات (بشمول الکحل/منشیات کے علاج اور دماغی صحت سے متعلق معلومات) اور ایچ آئی وی/ایڈز سے متعلق رازدارانہ معلومات کی ریلیز کی اجازت' استعمال کے لیے دستیاب ہے۔

کن حالات میں ایچ آئی وی سے متعلق معلومات کا منظور شدہ ایچ آئی وی ریلیز فارم کے بغیر انکشاف کیا جا سکتا ہے؟

طبی علاج کے لیے:

- متعلقہ شخص کے موجودہ فراہم کنندہ کے ساتھ معالجاتی ٹیم میں شامل طبی پیشہ ور افراد مریض کی ایچ آئی وی سے متعلق معلومات پر ایک دوسرے سے یا اپنے نگرانوں کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں، لیکن صرف ضروری دیکھ بھال کرنے کی غرض سے؛
- ایک عام ریلیز کے ساتھ، کوئی ہسپتال یا صحت کی دیکھ بھال فراہم کنندہ مریض کی انشورنس کمپنی کے ساتھ ایچ آئی وی سے متعلق معلومات کا اشتراک کر سکتا ہے، اگر طبی دیکھ بھال کی ادائیگی کے لیے معلومات کی ضرورت ہو؛
- طبی عملہ اور بعض دیگر نگران عملہ کو خدمات فراہم کرنے یا نگرانی کرنے کے لیے ایچ آئی وی سے متعلقہ معلومات تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے، اگر وہ شخص جیل یا قید خانے میں ہو یا پیرول پر ہو۔

صحت کی دیکھ بھال اور بیماریوں کی روک تھام کی نگرانی کے لیے:

- صحت کی دیکھ بھال کی سہولت گاہ کا عملہ اور کمیٹیاں، نگرانی کا جائزہ لینے والی تنظیمیں یا سرکاری ایجنسیاں جنہیں طبی ریکارڈ تک رسائی حاصل کرنے کی اجازت ہے، انہیں ایچ آئی وی سے متعلق معلومات دی جا سکتی ہیں جب کسی صحت کی خدمت یا سماجی خدمت کی نگہبانی، نگرانی یا انتظام کرنے کے لیے اس کی ضرورت ہو؛
- ایچ آئی وی سے نئے تشخیص شدہ شخص کے معلوم پارٹنرز کو معالج یا صحت عامہ کے افسر کے ذریعہ مطلع کیا جانا چاہیئے کہ وہ ایچ آئی وی سے ایکسپوز ہوئے ہیں۔ انفیکشن کے ماخذ کے بارے میں معلومات کا انکشاف نہیں کیا جائے گا؛
- صحت عامہ کے حکام کو ان معلومات تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے جب قانون کے تحت اس کی ضرورت ہو، جیسے کہ بیماری کے رجحانات کی نگرانی اور روک تھام کے پروگراموں کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے ایچ آئی وی/ایڈز کیس کی اطلاع دہی؛
- طبی مرکز کے ادارہ جاتی جائزہ بورڈ، وہ بورڈ جو زیر تحقیق انسانوں کے تحفظ کا ذمہ دار ہوتا ہے، کی منظوری کے ساتھ ایک تعلیمی طبی مرکز میں تحقیق کرنے والے محققین۔

ایچ آئی وی کی دیکھ بھال میں ربط جوڑنے اور تحویل کو فروغ دینے کے لیے:
اگر کوئی شخص دیکھ بھال کے بغیر نظر آتا ہے، تو محکمہ صحت (Department of Health, DOH) اور صحت کی دیکھ بھال فراہم کنندہ یا دیکھ بھال کوآرڈینیٹر کے درمیان اس شخص کی دیکھ بھال کے دستاویزی تعلق کے ساتھ معلومات کا اشتراک کیا جا سکتا ہے۔ اگر ایچ آئی وی کا شکار کوئی شخص دیکھ بھال کے بغیر نظر آتا ہے، تو طبی فراہم کنندہ، دیکھ بھال کوآرڈینیٹر یا محکمہ صحت کا عملہ اس سے رابطہ کر سکتا ہے تاکہ دیکھ بھال کے حصول کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جا سکے اور دیکھ بھال میں مشغولیت کو فروغ دیا جا سکے۔

ایچ آئی وی سے متعلقہ معلومات ایچ آئی وی کے مخصوص ریلیز فارم کے بغیر ریلیز کرنے کے دیگر حالات میں درج ذیل شامل ہیں:

- امکانی گود لینے والے یا رضاعی والدین کے ساتھ کام کرنے والی مجاز ایجنسیاں اس معلومات تک رسائی حاصل کر سکتی ہیں؛
- کوئی جج ایک خصوصی عدالتی حکم جاری کر سکتا ہے جس میں ایچ آئی وی سے متعلق معلومات ریلیز کرنے کا تقاضا کیا گیا ہو۔ کسی اٹارنی کی طرف سے جاری کردہ حکم نامے کے جواب میں معلومات ریلیز نہیں کی جا سکتیں؛
- آرٹیکل 27-F ایسی صورت میں ایچ آئی وی کی جانچ کا احاطہ نہیں کرتا جب اسے محض انشورنس کی وجوہات کی بناء پر آرڈر کیا جائے۔ یہ انشورنس قانون سیکشن 2611 کے تحت آتا ہے۔ جب انشورنس وجوہات کی بناء پر ایچ آئی وی ٹیسٹ کے لیے کہا جاتا ہے، تو اس میں عام طور پر ایک مختصر تحریری رضامندی اور مزید سوالات کے لیے ایک صلاح کار کا ریفرل شامل ہوتا ہے؛
- کام کے دوران ایچ آئی وی سے ایکسپوز ہونے کے بعض کیسوں میں رضامندی کے بغیر انکشاف ہو سکتا ہے، جب ایکسپوژر کے تمام معیارات پورے ہو گئے ہوں۔

کسی دوسرے فریق کو ایچ آئی وی سے متعلق مخصوص معلومات ریلیز کرتے وقت، کیا یہ بیان شامل کرنا ضروری ہے کہ تحفظ یافتہ فرد کی رضامندی کے بغیر معلومات کا دوبارہ انکشاف نہیں کیا جا سکتا؟

عمومی طور پر، یہ بیان کہ معلومات کا دوبارہ انکشاف نہیں کیا جا سکتا، ایسے تمام معاملات میں ساتھ شامل ہونا چاہیئے جن میں ایچ آئی وی سے متعلق معلومات کا اشتراک کیا جاتا ہے۔ تاہم، بہت سے استثنات موجود ہیں۔

مندرجہ ذیل حالات میں دوبارہ انکشاف کرنے والے بیان کی ضرورت نہیں ہے:

- صحت کی دیکھ بھال فراہم کنندہ یا صحت کی سہولت گاہ معلومات کا اشتراک کرتے ہیں جب مناسب دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے ایچ آئی وی سے متعلق معلومات کا علم ضروری ہوتا ہے؛
- صحت کی خدمات کے لیے صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کو معاوضہ دینے کے لیے ضروری حد تک فریق ثالث باز ادائیگی کرنے والوں یا ان کے ایجنٹوں کے ساتھ معلومات کا اشتراک کیا جاتا ہے؛ بشرطیکہ، جہاں ضروری ہو، فراہم کنندہ کی طرف سے اس طرح کے انکشاف کے لیے بصورت دیگر موزوں اجازت حاصل کی گئی ہو؛
- موزوں رضامندی کی صورتوں میں، جس کی تعریف موزوں فارم کے استعمال سے کی گئی ہے۔ موزوں فارم میں شامل ہیں: HIV کا مخصوص مجاز انکشاف، تحفظ یافتہ فرد کا نام، وصول کنندہ کا نام، وجہ/مقصد، تاریخ، رضامندی کی مدت، دستخط شدہ؛
- جب کلائنٹ خود ایچ آئی وی سے متعلق معلومات کا انکشاف کر رہے ہوں؛
- اندرونی مواصلات؛
- جب والدین/قانونی سرپرستوں کو معلومات کا انکشاف کیا جائے؛
- رابطے کے نوٹیفیکیشن کے مقصد کے لیے؛
- عدالتی حکم کے تناظر میں؛
- رضاعی دیکھ بھال/گود لینے کے عمل کے سلسلے میں ایک مجاز ایجنسی؛
- مجرمانہ انصاف کی ایجنسیاں تحفظ یافتہ فرد کے حوالے سے محکمے کے کاموں کو انجام دینے کے لیے؛
- جب صحت عامہ کے حکام کو انکشاف کیا جائے؛
- سروس ڈیلیوری کے جائزے/نگرانی کے دوران؛
- جب اعضاء کی پیوند کاری کے مقصد کے لیے اشتراک کیا جائے۔

دوبارہ انکشاف کے بیان کی ایک مثال درج ذیل ہے:

"ان معلومات کا آپ پر انکشاف ان خفیہ ریکارڈز سے کیا گیا ہے جو ریاستی قانون کے ذریعہ تحفظ یافتہ ہیں۔ ریاستی قانون آپ کو اس شخص کی مخصوص تحریری اجازت کے بغیر، جس سے ان معلومات کا تعلق ہے، ان کا مزید انکشاف کرنے سے منع کرتا ہے، یا بصورت دیگر جیسا کہ قانون کے ذریعہ اجازت دی گئی ہے۔ ریاستی قانون کی خلاف ورزی میں کسی بھی غیر مجاز مزید انکشاف کے نتیجے میں جرمانہ یا جیل یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ طبی یا دیگر معلومات کی ریلیز کے لیے عمومی اجازت مزید انکشاف کے لیے کافی نہیں ہے۔"

-صحت عامہ کا قانون (5)(a) 2782 §

وسائل:

ریاست نیویارک محکمہ صحت (New York State Department of Health) ایچ آئی وی رازداری ہاٹ لائن 800-962-5065
پیر سے جمعہ، صبح 8:30 سے شام 4:30 تک

آپ شکایت کی اطلاع اس پتے پر بھیج سکتے ہیں:
Special Investigation Unit AIDS Institute
New York State Department of Health
Empire State Plaza, Corning Tower #308
Albany, NY 12237
518-473-2300

ریاست نیویارک میں کہیں بھی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی اطلاع دینے کے لیے:
ریاست نیویارک ڈویژن برائے انسانی حقوق
(New York State Division of Human Rights)،
دفتر برائے ایڈز امتیازی سلوک کے مسائل (Office of AIDS Discrimination Issues)
888-392-3644

آرٹیکل 27-F کی مبینہ خلاف ورزیوں کے فارم تک رسائی حاصل کرنے کے لیے،
براہ کرم یہاں موجود DOH فارم 2865 دیکھیں:
https://www.health.ny.gov/forms/doh-2865.pdf

وفاقی رازداری کے تحفظ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے:
امریکی محکمہ صحت اور انسانی خدمات، دفتر برائے شہری حقوق
(U.S. Department of Health and Human Services, Office for Civil Rights)
800-368-1019

پارٹنر کو اطلاع دینے کے متعلق معلومات اور مدد کے لیے:
پارٹنر خدمات
800-541-2437

رابطہ نوٹیفکیشن مدد پروگرام (Contact Notification Assistance Program, CNAP):
صرف نیویارک سٹی
212-693-1419 یا 311 پر کال کریں۔

عمومی معلومات یا ممکنہ قانونی مدد کے لیے:
Legal Action Center
212-243-1313

باخبر رضامندی کے فارمز اور ریلیز فارمز تک رسائی حاصل کرنے اور ایچ آئی وی/ایڈز سے متعلقہ پروگراموں، پالیسیوں اور ضوابط کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، NYSDOH کی ویب سائٹ پر جائیں:
www.health.ny.gov/diseases/aids/index.htm

ہمیں مندرجہ ذیل پر فالو کریں:

health.ny.gov
facebook.com/NYSDOH
twitter.com/HealthNYGov
youtube.com/NYSDOH